The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ بنی اسرائیل / الإسراء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو راتی (راتوں) رات ادب والی مسجد (مسجدِ حرام) سے پرلی مسجد (مسجدِ اقصیٰ) تک، الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں کہ دکھائیں اسکو کچھ اپنی قدرت کے نمونے، إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (بیشک) وہی ہے سنتا دیکھتا۔	.1
وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب،	.2

	وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا اور وہ سوجھ (راہِ ہدایت) دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام۔
.3	ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ تم جو اولاد ہو اُن کی جن کو لاد لیا ہم نے نوح کے ساتھ، إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا (بیشک) وہ تھا بندہ حق ماننے والا۔
.4	وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم خرابی کرو گے ملک میں دو بار، اور چڑھ جاؤ (سرکشی کرو) گے بُری طرح چڑھنا (بڑی سرکشی)۔
.5	فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ پھر جب آیا پہلا وعدہ، اُٹھائے ہم نے تم پر ایک بندے اپنے سخت لڑائی والے، فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ پھر پھیل پڑے (گھس گئے) شہر کے بیچ۔ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا اور وہ وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا۔

.6	ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا پھر ہم نے پھیری تمہاری باری اُن پر اور زور دیا تم کو مال سے اور بیٹوں سے، اور اس سے زیادہ کر دی تمہاری بھیڑ (تعداد)۔
.7	إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ اگر بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا، اور اگر بُرائی کی تو آپ کو۔ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ پھر جب پہنچا وعدہ پچھلی (دوسری) بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں (بگاڑیں) تمہارے منہ اور پیٹھیں (گھسیں) مسجد (بیت المقدس) میں جیسے پیٹھے (گھسے) پہلی بار وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا اور خراب (برباد) کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی (بربادی)۔
.8	عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے۔ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا اگر پھر وہی کرو گے تو ہم پھر وہی کریں گے، اور کیا ہے ہم نے دوزخ منکروں کا بندی (قید) خانہ۔
.9	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ یہ قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے،

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا اور خوشی سناتا ہے ان کو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں کہ اُنکو ہے ثواب بڑا۔	
وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) دن، اُن کے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔	.10
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا اور مانگتا ہے آدمی بُرائی، جیسے مانگتا ہے بھلائی۔ اور ہے انسان تاوُلا (جلدباز)۔	.11
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے، فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو، لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب۔ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا اور سب چیز سُنائی ہم نے کھول کر (تفصیل سے)۔	.12
وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ اور جو آدمی ہے، لگا (لٹکا) دی ہے ہم نے اس کی بُری قسمت اس کی گردن سے۔	.13

وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا اور نکال دکھائیں گے اس کو قیامت کے دن لکھا کہ پائے گا اس کو کھلا۔	
اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا پڑھ لے لکھا اپنا۔ تُو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا۔	.14
مَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی واسطے۔ اور جو کوئی بہکا رہا، بہکا رہا اپنے ہی بُرے کو۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۗ اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا اور ہم بلا (عذاب) نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول۔	.15
وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا اور جب ہم نے چاہا کہ کھپا (ہلاک کر) دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے عیش کرنے والوں کو، پھر انہوں نے بے حکمی کی اس میں، فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا تب ثابت (چسپاں) ہوئی اُن پر بات (فیصلہ)، تب اُکھاڑ (برباد کر) مارا ان کو اُٹھا کر۔	.16

.17	وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِنَ ٱلۡقُرُونِ مِنۢ بَعۡدِ نُوحٍۗ اور کتنی کھپائیں (ہلاک کیں) ہم نے سنگتیں (قومیں) نُوح سے پیچھے (بعد)، وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرً۬ا اور بس (کافی) ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا۔
.18	مَّن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَن نُّرِيدُ جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر (دنیا کا فائدہ)، شتاب (جلدی) دے چکیں ہم اسکو اسی میں جتنا چاہیں، جس کو چاہیں، ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ يَصۡلَىٰهَا مَذۡمُومً۬ا مَّدۡحُورً۬ا پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اس کے واسطے دوزخ، پیٹھے (پہنچے) گا اس میں بُرا سُن کر، دھکیلا جا کر۔
.19	وَمَنۡ أَرَادَ ٱلۡأَخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ۬ اور جس نے چاہا پچھلا (آخرت کا) گھر، اور دوڑ کی اسکے واسطے، جو کوئی اس کی دوڑ ہے اور وہ یقین پر ہے، فَأُوْلَـٰٓئِكَ كَانَ سَعۡيُہُم مَّشۡكُورً۬ا سو ایسوں کی دوڑ نیگ لگی (مقبول) ہے۔
.20	كُلاًّ۬ نُّمِدُّ هَـٰٓؤُلَآءِ وَهَـٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَۚ ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں، اِن کو اور اُن کو (بھی)، تیرے رب کی بخشش (عطا) میں سے۔ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُورًا اور تیرے رب کی بخشش (عطا) کسی نے نہیں گھیری (پر نہیں بند)۔

.21 انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ

دیکھ! کیوں کر بڑھایا ہم نے ایک کو ایک سے،

وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا

اور پچھلے (آخرت کے) گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی بڑائی۔

.22 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَخْذُولًا

نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر بیٹھ رہے گا تو اولاہنا پا (ملامت زدہ ہو) کر، بے کس ہو کر۔

.23 وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ

اور چکا (فیصلہ کر) دیا تیرے رب نے کہ نہ پُوجو اس کے سوا، اور ماں باپ سے بھلائی۔

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا

کبھی پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک یا دونوں، تو نہ کہہ ان کو، 'ہوں' اور نہ جھڑک ان کو،

وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

اور کہہ ان کو بات ادب کی۔

.24 وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

اور جھکا ان کے آگے کندھے عاجزی کر کر پیار سے، اور کہہ،

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے رب! اُن پر رحم کر، جیسا پالا اُنہوں نے مجھ کو چھوٹا (بچپن میں)۔

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے۔ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا جو تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخشتا ہے۔	.25
وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ اور دے ناتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو اور مسافر کو، وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا اور مت اُڑا (خرچ) بکھیر کر (بے جا)۔	.26
إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا بیشک اُڑانے (بے جا خرچ کرنے) والے، بھائی ہیں شیطانوں کے۔ اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر۔	.27
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا اور اگر کبھی تغافل کرے تُو انکی طرف سے تلاش میں مہربانی کی، اپنے رب کیطرف سے، جسکی توقع رکھتا ہے، تو کہہ ان کو بات نرمی کی۔	.28
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ،	.29

وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ ٱلۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُومًا مَّحۡسُورًا اور نہ کھول دے اس کو نرا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا (ملامت زدہ) ہارا۔	
إِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُۚ تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کو چاہے اور کستا ہے (تنگ کرتا ہے جسکو چاہے)۔ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرًا وہی ہے اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا۔	.30
وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٍۖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَإِيَّاكُمۡۚ اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو ڈر سے مفلسی کے۔ ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو، إِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡـًٔا كَبِيرًا بیشک ان کا مارنا بڑی چوک ہے۔	.31
وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلزِّنَىٰٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً وَسَآءَ سَبِيلًا اور پاس نہ جاؤ بدکاری (زنا) کے، وہ ہے بے حیائی۔ اور بُری راہ ہے۔	.32
وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ اور نہ مارو (قتل کرو) جان جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر۔ وَمَن قُتِلَ مَظۡلُومًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلۡطَٰنًا اور جو مارا گیا ظلم سے۔ تو ہم نے دیا اسکے وارث کو زور (اختیار)،	.33

فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا سواب ہاتھ نہ چھوڑ دے (حد سے نہ بڑھے) خون پر۔ (اس لئے کہ) اس کو مدد ہونی (اسکی مدد کی گئی) ہے۔	
وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ پہنچے اپنی جوانی کو، وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا اور پورا کرو اقرار کو۔ بیشک اقرار کی پوچھ ہے۔	.34
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ اور پورا بھر وماپ جب ماپ دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے۔ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا یہ بہتر ہے اور اچھا اس کا انجام۔	.35
وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے۔	.36
وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ اور نہ چل زمین پر اِتراتا (اکڑ کر)،	.37

إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا

تُو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو، اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر۔

.38 كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا

یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے بُری چیز (بُرا پہلو) ہے تیرے رب کی بیزاری۔

.39 ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ

یہ ہے کچھ ایک جو وحی کیا تیرے رب نے تیری طرف، عقل کے کاموں (حکمت میں) سے۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا

اور نہ ٹھہرا اللہ کے سوا اور کی بندگی،

پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاہنا کھایا (ملامت زدہ) دھکیلا (ہر بھلائی سے محروم)۔

.40 أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ

کیا تم کو چُن کر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں۔

إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا

تم کہتے ہو بڑی (غلط) بات؟

.41 وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا

اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تا (کہ) وہ سوچیں (سمجھیں)۔

وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا

اور ان کو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا۔

.42 قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا

کہہ، اگر ہوتے اسکے ساتھ اور حاکم، جیسا یہ بتاتے ہیں، تو نکالتے تخت کے صاحب کی طرف راہ۔

.43 سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا

وہ پاک ہے، اوپر (بلند و برتر) ہے ان کی باتوں سے بہت دُور (بُلند ہے اسکی شان)۔

.44 تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ

اس کو ستھرائی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں آسمان ساتوں اور زمین، اور جو کوئی ان میں ہے۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ

اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں اس کی، لیکن تم نہیں سمجھتے اُن کا پڑھنا۔

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

بیشک وہ ہے تحمل والا بخشتا۔

.45 وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا

اور جب تُو پڑھتا ہے قرآن،

کر دیتے ہیں بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر، ایک پردہ ڈھانکا۔

.46 وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ

اور رکھے ہیں اُن کے دِلوں پر اوٹ کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔

وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا

اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا، اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر۔

.47 نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ

ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف، اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں،

إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا

جب کہتے ہیں بے انصاف، جس کے کہے پر چلتے ہو نہیں وہ مگر ایک مرد جادو مارا (سحر زدہ)۔

.48 انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا

دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکتے ہیں، سو راہ نہیں پا سکتے۔

.49 وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا

اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے ہڈیاں اور چورا کیا ہم پھر اُٹھیں (پیدا ہوں) گے نئے بن کر (از سرِ نو)۔

.50 قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا

تُو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔

.51 أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ

یا کوئی خلقت جو مشکل لگے تمہارے جی میں،

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۖ

پھراب کہیں گے، کون اُلٹے (زندہ کرے) گا ہم کو؟

قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

(کہو) جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار۔

فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ

پھراب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر اور کہیں گے کب ہے وہ؟

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا

تُو کہہ، شاید نزدیک ہی ہو گا۔

.52 يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

جس دن تم کو پکارے گا، پھر چلے آؤ گے سراہتے (حمد و ثنا کرتے) اس کو،

وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

اور اٹکلو (گمان کرو) گے کہ دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی (دنیا میں تھوڑا سا وقت ہی رہے)۔

.53 وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

اور کہہ دے میرے بندوں کو، بات وہی کہیں جو بہتر ہو۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ

شیطان جھڑپواتا (نزاع کرواتا) ہے آپس میں۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح (کھلا)۔	
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ تمہارا رب بہتر جانتا ہے تم کو۔ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے اُن پر ذمہ لینے والا۔	.54
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ اور تیرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا اور ہم نے زیادہ کیا (فضیلت دی) ہے بعضے نبیوں کو بعضوں سے، اور دی ہم نے داؤد کو زبور۔	.55
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا کہہ، پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اس کے، سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے، نہ بدل دیں۔	.56
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ، کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے	.57

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ

اور امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی، اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا

بیشک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے۔

.58 وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

اور کوئی بستی نہیں جسکو ہم نہ کھپائیں (ہلاک کریں) گے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں اس پر سخت آفت۔

كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا

یہ ہے کتاب میں لکھا گیا۔

.59 وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ

اور ہم نے اس سے موقوف کیں (روکیں) نشانیاں بھیجنی، کہ اگلوں نے ان کو جھٹلایا۔

وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ

اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوجھانے (آنکھیں کھولنے) کو، پھر اس کا حق نامانا۔

وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا

اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو۔

.60 وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ

اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو۔

وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ اور وہ دکھاوا (منظر) جو تجھ کو دکھایا ہم نے، سو جانچنے کے لوگوں کو، اور وہ درخت جس پر پھٹکار (لعنت بھیجی گئی) ہے قرآن میں۔ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو ان کو زیادہ ہوتی ہے بڑی شرارت (سرکشی)۔	
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کر آدم کو، تو سجدہ میں گر پڑے، مگر ابلیس (نے سجدہ نہ کیا)۔ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا مٹی کا؟	.61
قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ کہنے لگا، بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تُو نے مجھ سے چڑھایا (پر فضیلت دی)، لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک، تو اسکی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں (ورغلاؤں اپنی طرف)، مگر تھوڑے سے (بچ رہیں گے)۔	.62
قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا فرمایا جا، پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے، سو دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا۔	.63

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ اور گھبرا (بہکا) لے ان میں جس کو گھبرا (بہکا) سکے اپنی آواز (دعوت) سے، اور پکار (چڑھا) لا ان پر اپنے سوار اور پیادے، وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ اور ساجھا کر ان سے (شریک بن جا اُنکا) مال اور اولاد میں، اور وعدے دے (دیتا رہ) ان کو۔ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا اور کچھ نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان، مگر دغابازی۔	.64
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا اور تیرا رب ہے بس (کافی) کام بنانے والا۔	.65
رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وہ ہے تم پر مہربان۔	.66

.67

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ

اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جن کو پکارتے تھے اسکے سِوا۔

فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ

پھر جب بچالیا تم کو جنگل (خشکی) کی طرف، ٹلا (منہ موڑ) گئے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا

اور ہے انسان بڑا ناشکر۔

.68

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کیا دھنسائے تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر آندھی،

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا

پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔

.69

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ

یا نڈر ہوئے ہو کہ پھر لے جائے تم کو اس میں دوسری بار،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا

پھر بھیجے تم پر ایک جھونکا باؤ (ہوا) کا، پھر ڈبو دے تم کو بدلہ اس ناشکری کا،

پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے ہم پر اس کا دعویٰ کرنے والا۔

.70

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور سواری دی ان کو جنگل اور دریا میں،

وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

اور روزی دی ہم نے ان کو ستھری (پاکیزہ) چیزوں سے،

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا

اور زیادہ کیا (فضیلت دی) ان کو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں (مخلوقات) پر، بڑھتی (فضیلت) دے کر۔

.71

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ

جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقے کو، ساتھ ان کے سردار کے۔

فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ

وہ جس کو ملا اس کا لکھا اس کے داہنے (ہاتھ) میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا،

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا

اور ظلم نہ ہو گا ان پر ایک تاگے کا (ذرہ برابر)۔

.72

وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا

اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا، سو پچھلے جہاں (آخرت) میں اندھا ہے،

اور زیادہ دُور پڑا راہ سے (گمراہ ہوا اندھے سے بھی)۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ اور وہ تو لگے تھے کہ تجھ کو بچلا (پھیر) دیں اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا (کہ) باندھ (گھڑ) لائے تُو اس کے سِوا۔ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا اور تب پکڑتے (وہ بنا لیتے) تجھ کو دوست۔	.73
وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا (ثابت قدم) رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے اُن کی طرف تھوڑا سا۔	.74
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ تب مقرر (ضرور) چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں اور دُونا مرنے میں، ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا پھر نہ پاتا تُو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا۔	.75
وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ اور وہ تھے لگے گھبرانے تجھ کو (کہ تیرے قدم اکھاڑ دیں) اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے، وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا اور تب (اس صورت میں) نہ ٹھہریں (رہیں) گے (خود بھی) تیرے پیچھے (بعد) مگر تھوڑا (تھوڑی دیر)۔	.76

سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا دستور پڑا (یہی طریقہ) ہوا ہے ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے، وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا اور نہ پائے گا تُو ہمارے دستور (طریقِ کار) میں تفاوت (تبدیلی)۔	.77
أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ کھڑی رکھو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے رُوبرو۔	.78
وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور کچھ رات جاگتا رہ اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو، شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں۔	.79
وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ اور کہہ، اے رب! پیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا پیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا نکالنا، وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا اور بنادے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔	.80

.81

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ

اور کہہ، آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

بیشک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

.82

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں (شفا ہو) اور مہر (رحمت) ایمان والوں کو۔

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے نقصان۔

.83

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ

اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا (پیٹھ موڑے) جائے اور ہٹا دے اپنا بازو (اکڑ تا ہے)۔

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا

اور جب لگے اس کو برائی، رہ جائے آس ٹوٹا (مایوس)۔

.84

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ

تُو کہہ، ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول (طریقے) پر۔

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا

سو تیرا رب بہتر جانتا ہے، کون خوب سوجھا ہے راہ۔

.85	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو (کے بارے میں)، قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا تُو کہہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے تھوڑی سی۔
.86	وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا اور اگر ہم چاہیں لے جائیں جو چیز تم کو وحی بھیجی، پھر تُو نہ پائے اسکے لا دینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔
.87	إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ مگر مہربانی سے تیرے رب کی۔ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے۔
.88	قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ کہہ، اگر جمع ہوں آدمی اور جنّ اس پر کہ لائیں ایسا قرآن، لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا نہ لائیں گے ایسا، اور پڑے مدد کریں ایک کی ایک۔

.89	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور ہم نے پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت، فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔
.90	وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا اور بولے، ہم نہ مانیں گے تیرا کہا، جب تک تُو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔
.91	أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا یا ہو جائے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہالے اس کے بیچ نہریں چلا کر۔
.92	أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا یا گرا دے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے، یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔
.93	أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ یا ہو جائے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جائے تُو آسمان میں۔ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ ؕ اور ہم یقین نہ کریں گے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اتار لائے ہم پر ایک لکھا، جو ہم پڑھ لیں۔

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا تُو کہہ، سُبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔	
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ اور لوگوں کو اٹکاؤ (منع) نہیں ہوا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی ان کو راہ کی سوجھ (ہدایت)، إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟	.94
قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے بستے، تو ہم اتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر۔	.95
قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ کہہ، اللہ بس (کافی) ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ۔ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا وہ ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔	.96
وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ اور جس کو سوجھاوے (ہدایت دے) اللہ، وہی ہے سوجھا (ہدایت یافتہ)۔	.97

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ ۖ

اور جس کو بھٹکاوے (گمراہ کرے)، پھر تو نہ پائے ان کے کوئی رفیق اس کے سوا۔

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ

اور اٹھائیں گے ہم ان کو دن قیامت کے، اوندھے منہ پر اندھے اور گونگے اور بہرے۔

مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا

ٹھکانا ان کا دوزخ ہے، جب لگے گی بجھنے (ماند پڑنے) اور دیں گے ان پر بھڑکا۔

.98 ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

یہ اُن کی سزا ہے! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے،

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا

اور بولے، کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چُورا؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے بنا کر؟

.99 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا نہیں دیکھ چکے؟ جس اللہ نے بنائے آسمان و زمین، سکتا (قادر) ہے ایسوں کو بنانا،

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ

اور ٹھہرایا (مقرر کر رکھا) ہے ان کا ایک وعدہ (مدت) بے شبہ (جس میں شبہ نہیں)۔

فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا

سو نہیں رہتے بے انصاف بن ناشکری کئے۔

.100	قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر (رحمت) کے خزانے، تو مقرر (ضرور) مونده (روک) رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا اور ہے انسان دل کا تنگ۔
.101	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ اور ہم نے دیں موسیٰ کو نَو (۹) نشانیاں صاف (معجزات)، فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب وہ آیا ان کے پاس، تو کہا اس کو فرعون نے، میری اٹکل (سمجھ) میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا۔
.102	قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ بولا تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے صاحب نے سوجھانے کو۔ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا اور میری اٹکل (سمجھ) میں فرعون! تو کھپا (ہلاک ہوا) چاہتا ہے۔
.103	فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا پھر چاہا ان کو چین نہ دے زمین میں، پھر ڈبو دیا ہم نے اس کو اور اسکے ساتھ والوں کو سارے۔

.104	وَقُلْنَا مِن بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا اور کہا ہم نے اسکے پیچھے بنی اسرائیل کو، بسو تم زمین میں، پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر۔
.105	وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اور تجھ کو بھیجا ہم نے، سو خوشی اور ڈر سناتا۔
.106	وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے اس کو بانٹ کر، کہ پڑھے تُو اسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر، اور اس کو ہم نے اتارتے (بتدریج) اُتارا۔
.107	قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ کہہ، تم اس کو مانو یا نہ مانو۔ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا (لیکن) جس کو علم ملا ہے اس کے آگے (پہلے) سے، جب ان کے پاس اس کو پڑھئے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں۔

.108	وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا اور کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے۔
.109	وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی۔ (سجدہ)
.110	قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ جو کہہ کر پکارو گے، سو اسی کے ہیں سب نام خاصے (اچھے)۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا اور تُو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ، اور ڈھونڈھ لے اسکے بیچ میں راہ۔
.111	وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ اور کہہ، سراہیے اللہ کو جس نے نہیں رکھی اولاد، نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ نہ کوئی اس کا مددگار ذلّت کے وقت پر،

وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيرًۢا

اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com